سوال

(156)مذی کے نکلنے سے ذکر اور خصتین دونوں کا دھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مذی سے صرف ذکر دھویا جائے یا خصیتین بھی دھونے چاہئیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقداد رضی اللہ عنہ کی صحیح حدیث سے ثابت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اسے اپنا ذکر اور خصیتین دھونے چاہئیں۔ اور یہ صحیح حدیث ہے۔ (ابو داؤد: 1/43)

عبداللہ بن سعد الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ غسل کس چیز سے فرض ہوتا ہے اور پانی (مذی) نکلنے کے بعد پانی کے استعمال (غسل) کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا:

''یہ مذی ہے اور ہر مرد کی مذی نکلتی ہے تو اس سے صرف اپنی شرمگاہ اور خصیے دھو۔ اور پھر وضوء کر جس طرح نماز کے لیے وضوء کیا جاتا ہے۔ (صحیح ابوداوٴد: 1/42)

سلیمان بن ربیعہ باہلی سے روایت ہے انہوں بنی عقیل کی ایک عورت سے شادی کی تو جب وہ اس سے ملاعبت کرتے تو انکی مذی نکلتی تھی تو اس کے بارے میں عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جب آپ دیکھیں کہ پانی (مذی) نکلا ہے تو اپنی شرمگاہ اور خصیے دھو اور نماز کے وضوء جیسا وضوء کر۔ (طحاوی 1/39) عبدالرزاق (1/157)

علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

تو صحیح روایات دلالت کرتی ہیں کہ مذی کے نکلنے سے جیسے ذکر دھویا جاتا ہے اسی طرح خصیے بھی دھوئے جائیں۔ اور جو یہ تاویل کرتے ہیں کہ خصیوں کا دھونا اس لیے ہے کہ مذی کا نکلنا رک جائے اس کا دھونا شرعی حکم نہیں تو ہم کہتے ہیں کہ یہ تو تم نے اسکی ایک حکمت بیان کی تو تمہارے لئے یہ جائز نہیں کہ اس کے ساتھ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حکم باطل کردو۔ اور یہ بھی ہے کہ ہم مذی والے کو خصیے دھونے کا حکم اس لئے دیتے ہیں کہ اس کی مذی رک جائے تو یہ مسئلہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانے کے ساتھ خاص تھا؟ بلکہ وہ اس حدیث کی مخالفت اس لیے کر رہے ہیں کہ انکے امام نے اس کا حکم نہیں دیا' اور سب سے بڑے امام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھول گئے' برا ہو تقلید جامد کا یہ مقلد کو بہت سی بھلائیوں سے محروم کر دیتی ہے نہیں تو تجربہ کر کے دیکھ لو۔

یہاں ایک اور مسئلہ ہے کہ کیا مذی کے نکلنے سے اگر ڈھیلوں کا استعمال کیا جائے اور پانی استعمال نہ کیا جائے تو جائز ہے؟ ہم کہتے ہیں: صرف پانی ہی سے استنجاء کرے' یہاں ڈھیلوں کا استعمال جائز نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر اور خصیوں کا دھونے کا حکم فرمایا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص357

محدث فتویٰ